

یاس جمیل عثمان

شہر ویراں، کوچہ و بازار سنسناں، دل اداس
زندگی آمیزہ مایوسی و خوف و ہراس

انسباط و کیف عنقا، بیشی حزن و ملال
کوچہ جاناں حزیں، محبوب دلکش ناسپاس

ہے مقفل خانہ رب کریم و ذو الجلال
والے حسرت بند ہے باب خشوع و التماس

ہو گئے محروم اب لطف خداوندی سے ہم
آج مسلم جا نہیں سکتا حرم کے آس پاس

یہ بھی ہے قمر خداوندی کہ ہم سب آج ہیں
رانڈہ درگاہ، بے مایہ و منزل نا شناس